دار الافتاء
نمبر 92/1498

محترم جناب حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

السلام علیکم!

سلام کے بعد عرض یہ ہے کہ ہم تقریباً 35 سالوں سے
سٹینڈرڈ ٹیکسٹائل کے مارکیٹ میں رنگ کا کاروبار کر رہے ہیں اور
تقریباً 30 سالوں سے زیادہ عرصہ ہوا ہے کہ لاہور کا ایک رنگ بنانے
کا فیکٹری ہے۔ جس کا نام الائیڈ پینٹ انڈسٹری اور برانڈ کا نام
گولڈن پینٹ ہے اس وقت سے ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اس
عرصے سے ہمارے ساتھ ہم رہے ملک کے ڈویژنوں کا ڈسٹری بیوشن ہے
ڈسٹری بیوشن کا مطلب یہ ہے کہ کمپنی کسی قسم کی تشہیر و تربیت وغیرہ
صرف کمپنی ان ڈویژنوں میں نہیں کرے گی اور سارا اختیار ڈسٹری بیوٹر کے پاس ہوتا
فیکٹری کی شراکت میں دو مالک تھے یعنی آپس میں دونوں بھائی تھے اس میں
ایک کا انتقال ہو گیا ہے فوت ہو گیا اس کی لڑکی کے بعد فیکٹری کا تمام انتظام اس
مرحوم کے بیٹے کے چار پانچ سال پہلے تک اکیلے چلا رہے تھے۔ جو بیوہ فوت
ہو گیا تھا تو چار پانچ سال پہلے سے اس کا بیٹا بھی ساتھ کام میں آ گئے
یعنی شراکت میں دونوں بھائیوں کا تنازعہ ہو گیا اور دونوں فیکٹری کے سارے معاملات
کا [illegible] یا شراکت [illegible] ہے۔ جب سے فیکٹری کے دوسرے مالک نے چارج
سنبھالا ہے۔ ڈسٹری بیوٹر کو مختلف طریقوں سے تنگ کر رہا ہے۔ کبھی ملک کے ڈویژنوں
میں ڈسٹری بیوٹر کی اجازت کے بغیر مال دے رہا ہے کبھی ڈسٹری بیوٹر کا مال بند
کر رہا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اپنی فیکٹری کے [illegible] کا یہ مقصد ہے کہ ہم ڈسٹری بیوٹر کو تنگ کر کے
ڈسٹری بیوٹر کے ساتھ کام چھوڑ دیں اور ہمیں [illegible] کر دیا کہ ہم آپ کے ڈسٹری بیوشن
ختم کر رہے ہیں۔ [illegible] ڈویژنوں میں [illegible] ہے۔
جو ہم نے فیکٹری کے [illegible] مارکیٹ میں [illegible] ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ہمارے [illegible] دکان میں
[illegible] ڈسٹری بیوٹر کا [illegible] مشکل ہے اور مارکیٹ میں جتنا
ڈسٹری بیوٹر کا رقم ہے اس میں کمپنی کا کم اور ڈسٹری بیوٹر کا مال زیادہ ہے۔ فیکٹری
کا جتنا ڈسٹری بیوٹر پر قرضہ ہے وہ فیکٹری کو ایک ایک روپے تک کمپنی کو واپس مال کی
صورت میں واپس کر دیں گے۔ لیکن مارکیٹ میں ڈسٹری بیوٹر کا جتنا رقم بند ہے اس کا
[illegible] ہم [illegible] کسی کا کاروبار خراب ہو [illegible] رقم کا [illegible]

اب ہم اہم مسئلہ کی طرف آرہے ہیں۔ ہم کمپنی کو کہہ رہے ہیں کہ آپ نے ڈسٹری بیوشن ختم کر دیا ہے۔ تو ہمیں تقریباً 30 سالوں سے مارکیٹ میں محنت کر رہے ہیں اور کمپنی کے برانڈ کو انتہائی مشکل سے چلا رہے ہیں۔ جس طرح ملاکنڈ ڈویژن میں کافی دشوار گزار راستے اور دور دراز علاقے ہیں۔ اور کمپنی کے برانڈ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر مشکل جگہ پہنچایا ہے اب کمپنی کے برانڈ کو پورے ملاکنڈ ڈویژن میں پھیل چکا ہے۔ اب ہم نے کمپنی کو کہا ہے۔ کہ ڈسٹری بیوشن ختم کرینگے تو ہم کمپنی بنا بنایا مارکیٹ کمپنی کو دے رہے ہیں تو ہمیں مارکیٹ کمپنی کو حوالہ کرنے کا ہرجانہ دے دو۔ اور ہم نے ساتھ میں یہ بھی کہا ہے کہ اگر ہمیں مارکیٹ میں کام نہیں کرنے تو ہمیں کسی قسم کی ہرجانہ ادا کرنے ضرورت نہیں ہے لہذا بذریعہ شرع ہمیں دین اسلام کی رو سے بتائیں کہ ہم نے کمپنی کو ہرجانہ ادا کرنے کو کہا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے یا غلط اصلاح کیلئے فتویٰ دیا جائے۔

POPULAR PAINT
& HARDWARE STORE
Batkhela
Ph: 0932-410360-61

حاجی عمر خالق

پاپولر پینٹ ڈسٹری بیوشن بٹخیلہ

دارالافتاء

0280

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر کمپنی اور ڈسٹری بیوٹر کے درمیان کوئی معاہدہ ہوا ہے، جیسا کہ عموماً ہوتا ہے، اور اس معاہدہ میں کوئی خاص تاریخ یا وقت مقرر نہیں کیا گیا ہے کہ یہ معاہدہ فلاں تاریخ یا فلاں سال تک موثر رہے گا، اور اسی ایگریمنٹ یا معاہدہ کی بنیاد اور اعتماد پر ڈسٹری بیوٹر نے مارکیٹ میں مال فروخت کیا، اور اس کے نتیجہ میں رقم پھنس گئی، یا سٹور میں رکھا ہوا سٹاک موجود ہے، اور پابندی لگانے یا کمپنی کے خود مارکیٹ میں آنے یا مذکورہ معاہدہ یکطرفہ ختم کرنے کی صورت میں یہ سٹاک فروخت نہیں ہوگا، یا نقصان پر فروخت ہوگا، تو مجموعی صورتحال کو سامنے رکھ کر ڈسٹری بیوٹر کو جتنا حقیقی نقصان لاحق ہو رہا ہے، وہ کمپنی سے ڈسٹری بیوٹر لے سکتا ہے، لیکن اگر حقیقی نقصان نہیں ہو رہا ہے، بلکہ مال نکالنے میں دشواری پیش آرہی ہے، یا نفع میں کمی ہو رہی ہے، تو اس صورت میں اگرچہ کمپنی کے لئے بلاشرعی وجہ کے ڈسٹری بیوشن ختم کرنا اور معاہدہ کی خلاف ورزی کرنا درست نہیں، تاہم کمپنی سے ہرجانہ یا تاوان لینا جائز نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

الجواب صحیح

مفتی بجامعہ دار العلوم کراچی
۱۶-۱-۳۷ھ